اللہ رسول محمد

الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان

5

جہانگیری

صحیح ابن حبان

www.KitaboSunnat.com

تصنیف

امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

الہدایۃ - AlHidayah

www.KitaboSunnat.com

الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

5

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

دام اللہ تعالیٰ معالیہ و بارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitabeSunnat.com

هو القادر

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر
All rights are reserved
جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ———— صحیح ابن حبان
مترجم ———— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ ———— ورڈز میکر
باہتمام ———— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ———— مئی 2014ء
سرورق ———— اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور 0322-7202212
طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہو گا۔

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِكْرُ اَحَدِ التَّخْصِيصَيْنِ اللَّذَيْنِ يَخُصَّانِ عُمُومَ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

ان دو تخصیصوں میں سے ایک کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کر دیتی ہیں' جن کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

4561 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ الطَّائِيُّ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

Butt (متن حدیث): كُنَّا اِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، يَقُولُ لَنَا: فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اطاعت اور فرمانبرداری کی بیعت کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے یہ فرماتے تھے۔

"جتنی تم میں استطاعت ہو" (اس کے مطابق تم اس پر عمل کرو گے)۔

ذِكْرُ التَّخْصِيصِ الثَّانِي الَّذِي يَخُصُّ عُمُومَ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا

اس دوسری تخصیص کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کر دیتی ہے' جس کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے

4562 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ، بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ سَعْدٍ الْفَزَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيَّانَ اَبَا النَّضْرِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): اسْمَعْ وَاَطِعْ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ، وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ، وَاَثَرَةٍ عَلَيْكَ، وَاِنْ اَكَلُوا مَالَكَ وَضَرَبُوا ظَهْرَكَ، اِلَّا اَنْ يَكُونَ مَعْصِيَةً

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"تم تنگی اور آسانی' پسندیدگی اور ناپسندیدگی اپنے ساتھ کیے جانے والے ترجیحی سلوک (ہر حال میں حاکم وقت کی) اطاعت کرو' اگر وہ تمہارا مال کھا لے اور تمہاری پشت پر مارے (تو بھی اس کی اطاعت کرو) البتہ اگر کوئی گناہ کا کام ہو' تو اس کی اطاعت نہ کرو"۔

4561- إسناده صحيح على شرط الشيخين، وقد تقدم 4557 .

4562- إسناده حسن . حيان أبو النضر ذكره المؤلف في "الثقات" 4/171، ووثقه ابن معين، وقال أبو حاتم: صالح، كما في الجرح والتعديل 3/244-245، وسيأتي برقم 4566، وانظر 4547، وقوله، وأثرة عليك من الاستئثار، وهو أن يستأثر عليه بأمور الدنيا ويفضل عليه غيره .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِكْرُ أَحَدِ التَّخْصِيصَيْنِ اللَّذَيْنِ يَخُصَّانِ عُمُومَ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

ان دو تخصیصوں میں سے ایک کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کر دیتی ہیں جن کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

4561 - (سندِ حدیث): أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ الطَّائِيُّ، أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

Butt (متنِ حدیث): كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، يَقُولُ لَنَا: فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

⊛⊛ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر اطاعت اور فرمانبرداری کی بیعت کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے یہ فرماتے تھے۔

''جتنی تم میں استطاعت ہو'' (اس کے مطابق تم اس پر عمل کرو گے)۔

ذِكْرُ التَّخْصِيصِ الثَّانِي الَّذِي يَخُصُّ عُمُومَ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا

اس دوسری تخصیص کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کر دیتی ہے جس کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے

4562 - (سندِ حدیث): أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ، بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ سَعْدٍ الْفَزَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيَّانَ أَبَا النَّضْرِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: Butt

(متنِ حدیث): اسْمَعْ وَأَطِعْ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ، وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ، وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ، وَإِنْ أَكَلُوا مَالَكَ وَضَرَبُوا ظَهْرَكَ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعْصِيَةً

Butt ⊛⊛ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم تنگی اور آسانی' پسندیدگی اور ناپسندیدگی اپنے ساتھ کیے جانے والے ترجیحی سلوک (ہر حال میں حاکم وقت کی) اطاعت کرو' اگر وہ تمہارا مال کھالے اور تمہاری پشت پر مارے (تو بھی اس کی اطاعت کرو) البتہ اگر کوئی گناہ کا کام ہو' تو اس کی اطاعت نہ کرو''۔

4561- إسناده صحيح على شرط الشيخين، وقد تقدم 4557 .

4562- إسناده حسن . حيان أبو النضر ذكره المؤلف في "الثقات" 4/171، ووثقه ابن معين، وقال أبو حاتم: صالح، كما في الجرح والتعديل 3/244-245، وسيأتي برقم 4566، وانظر 4547، وقوله: وأثرة عليك من الاستئثار، وهو أن يستأثر عليه بأمور الدنيا ويفضل عليه غيره .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4563 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ:

(متنِ حدیث): سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنَا فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ، وَتَطَاوَلَ فِيْ غَرْزِ الرَّحْلِ، فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، فَقَالَ رَجُلٌ فِيْ اٰخِرِ النَّاسِ: مَا تَقُوْلُ، اَوْ مَا تُرِيْدُ؟ فَقَالَ: اَلَا تَسْمَعُوْنَ، اَطِيْعُوْا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَاَدُّوْا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ، وَاَطِيْعُوْا اُمَرَائَكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ، فَقُلْتُ لِاَبِيْ اُمَامَةَ: ابْنَ كَمْ كُنْتَ يَوْمَئِذٍ حِيْنَ سَمِعْتَ هٰذَا؟، قَالَ: سَمِعْتُ وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی جدعاء پر سوار ہو کر ہمیں خطبہ دے رہے تھے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تو لوگوں کے پیچھے سے ایک صاحب نے دریافت کیا: آپ ﷺ کیا فرما رہے ہیں آپ ﷺ کی مراد کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم لوگ سن نہیں رہے ہو تم اپنے پروردگار کی اطاعت کرو پانچ نمازیں ادا کرو اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو اور اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: جب آپ نے یہ بات سنی تھی اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: اس وقت میری عمر تیس سال تھی۔

ذِكْرُ اَحَدِ التَّخْصِيْصَيْنِ اللَّذَيْنِ يَخُصَّانِ عُمُوْمَ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا فِيْ خَبَرِ اَبِيْ اُمَامَةَ

ان دو تخصیصوں میں سے ایک تخصیص کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کرتی ہیں جن کا ذکر ہم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت میں کیا ہے

4564 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ اَبُوْ طَالِبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ، قَالَتْ:

(متنِ حدیث): حَجَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَرَاَيْتُ اُسَامَةَ اَوْ بِلَالًا يَقُوْدُ بِخِطَامِ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْاٰخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ بِهِ مِنَ الْحَرِّ، حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ

4563- إسناده قوي على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 5/251، والترمذي 616 في الصلاة: باب ما ذكر في فضل الصلاة، من طريق زيد بن الحباب، بهذا الإسناد، وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح، وصححه الحاكم 1/9 من طريق سعيد بن أبي مريم، عن معاوية بن صالح به، على شرط مسلم، ووافقه الذهبي .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

4563 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ سُلَیْمُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِیَّ یَقُوْلُ:

(متن حدیث): سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنَا فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ، وَتَطَاوَلَ فِیْ غَرْزِ الرَّحْلِ، فَقَالَ: اَیُّهَا النَّاسُ، فَقَالَ رَجُلٌ فِیْ اٰخِرِ النَّاسِ: مَا تَقُوْلُ، اَوْ مَا تُرِیْدُ؟ فَقَالَ: اَلَا تَسْمَعُوْنَ، اَطِیْعُوْا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَاَدُّوْا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ، وَاَطِیْعُوْا اُمَرَائَكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ، فَقُلْتُ لِاَبِیْ اُمَامَةَ: ابْنَ كَمْ كُنْتَ یَوْمَئِذٍ حِیْنَ سَمِعْتَ هٰذَا؟، قَالَ: سَمِعْتُ وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثِیْنَ سَنَةً

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی جدعاء پر سوار ہو کر ہمیں خطبہ دے رہے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تو لوگوں کے پیچھے سے ایک صاحب نے دریافت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم لوگ سن نہیں رہے ہو تم اپنے پروردگار کی اطاعت کرو پانچ نمازیں ادا کرو اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو اور اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: جب آپ نے یہ بات سنی تھی اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: اس وقت میری عمر تیس سال تھی۔

ذِكْرُ اَحَدِ التَّخْصِیْصَیْنِ اللَّذَیْنِ یَخُصَّانِ عُمُوْمَ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِیْ ذَكَرْنَاهَا فِیْ خَبَرِ اَبِیْ اُمَامَةَ

ان دو تخصیصوں میں سے ایک تخصیص کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کرتی ہیں جن کا ذکر ہم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت میں کیا ہے

4564 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ یَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ اَبُوْ طَالِبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ، عَنْ یَحْیَى بْنِ الْحُصَیْنِ، عَنْ اُمِّ الْحُصَیْنِ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ، قَالَتْ:

(متن حدیث): حَجَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَرَاَیْتُ اُسَامَةَ اَوْ بِلَالًا یَقُوْدُ بِخِطَامِ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَالْاٰخَرَ رَافِعٌ ثَوْبَهُ یَسْتُرُهُ بِهِ مِنَ الْحَرِّ، حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ

4563- إسناده قوي على شرط مسلم ,وأخرجه أحمد 5/251، والترمذي 616 في الصلاة: باب ما ذكر في فضل الصلاة، من طريق زيد بن الحباب، بهذا الإسناد، وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح، وصححه الحاكم 1/9 من طريق سعيد بن أبي مريم، عن معاوية بن صالح به، على شرط مسلم، ووافقه الذهبي .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

الْعَقَبَةِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَوَقَفَ النَّاسُ وَقَدْ جَعَلَ ثَوْبَهُ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ، قَالَ: فَرَأَيْتُ تَحْتَ غُضْرُوفِهِ الْأَيْمَنِ كَهَيْئَةِ جُمْعٍ، ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلًا كَثِيرًا، وَكَانَ فِيمَا يَقُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ أَسْوَدُ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ بَلَّغْتُ؟

❀❀ سیدہ ام حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع کیا میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی لگام تھام کر چل رہے تھے ان میں سے ایک نے لگام تھامی ہوئی تھی دوسرے نے اپنی چادر کو بلند کیا ہوا تھا تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دھوپ سے بچائے رکھیں یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی کرلی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے اور لوگ ٹھہرے رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر اپنے بائیں کندھے پر رکھی ہوئی تھی وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں بغل کے نیچے سے گزر رہی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں کندھے کے ابھار کے نیچے ایک ابھری ہوئی چیز دیکھی (شاید اس سے مراد مہر نبوت ہو)

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی باتیں کیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات ارشاد فرمائی اس میں ایک بات یہ بھی تھی۔

''اگر تم پر کسی ایسے حبشی کو امیر مقرر کردیا جائے جس کے ناک کان کٹے ہوئے ہوں اور وہ تمہیں اللہ کی کتاب کے مطابق لے کر چلے تو تم اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو''۔ Butt

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا میں نے تبلیغ کردی ہے۔

ذِكْرُ التَّخْصِيصِ الثَّانِي الَّذِي يَخُصُّ عُمُومَ اللَّفْظَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

اس دوسری تخصیص کا تذکرہ جو اس لفظ کے عموم کو خاص کرتی ہے جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

4565 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَلْمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، بِالرَّيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4564- إسناده صحيح رجاله ثقات رجال الصحيح غير عبد الجبار بن عاصم وهو ثقة، وثقه ابن معين والدارقطني، وذكره المؤلف في "الثقات" 8/418، له ترجمة في "تاريخ بغداد" 11/111-112 . والغضروف: رأس لوح الكتف، وقوله: كهيئة جمع يريد مثل جمع الكف، وهو أن يجمع الأصابع ويضمها، يقال: ضربه بجمع كفه، بضم الجيم . وأخرجه الطبراني 25/380 من طريق عبد الله بن جعفر الرقي، عن عبيد الله بن عمرو، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 6/402، ومسلم 1298 311 و312 في الحج: باب استحباب رمي جمرة العقبة يوم النحر راكباً، و 1838 في الإمارة: باب وجوب طاعة الأمراء في غير معصية، من طريقين عن زيد بن أبي أنيسة، به .وأخرجه أحمد 6/402 و403، ومسلم 1838، والنسائي 154// في البيعة: باب الحض على طاعة الإمام، وابن ماجة 1861 في الجهاد: باب . طاعة الإمام، والطبراني 25/377 و378 و379 و384، وابن أبي عاصم في "السنة" 1062، والبيهقي 7/155 من طريقين عن يحيى بن حصين، به .وأخرجه أحمد 6/402 و403، والترمذي 1706 في الجهاد: باب ما جاء في طاعة الإمام، والطبراني 25/301 و302، وابن أبي عاصم 1063 من طريق عن العيزار بن حريث، عن أم الحصين . وقال الترمذي: حديث حسن صحيح .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَقَبَةِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَوَقَفَ النَّاسُ وَقَدْ جَعَلَ ثَوْبَهُ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ، قَالَ: فَرَأَيْتُ تَحْتَ غُضْرُوفِهِ الْأَيْمَنِ كَهَيْئَةِ جُمْعٍ، ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلًا كَثِيرًا، وَكَانَ فِيمَا يَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ أَسْوَدُ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ، فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ بَلَّغْتُ؟

❀❀ سیدہ ام حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حجۃ الوداع کیا میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کی لگام تھام کر چل رہے تھے ان میں سے ایک نے لگام تھامی ہوئی تھی دوسرے نے اپنی چادر کو بلند کیا ہوا تھا تاکہ نبی اکرم ﷺ کو دھوپ سے بچا کے رکھیں' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی پھر آپ ﷺ واپس تشریف لائے اور لوگ ٹھہرے رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی چادر اپنے بائیں کندھے پر رکھی ہوئی تھی وہ آپ ﷺ کی دائیں بغل کے نیچے سے گزر رہی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے آپ ﷺ کے دائیں کندھے کے ابھار کے نیچے ایک ابھری ہوئی چیز دیکھی (شاید اس سے مراد مہر نبوت ہو)

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے بہت سی باتیں کیں۔ نبی اکرم ﷺ نے جو بات ارشاد فرمائی اس میں ایک بات یہ بھی تھی۔

''اگر تم پر کسی ایسے حبشی کو امیر مقرر کر دیا جائے جس کے ناک' کان کٹے ہوئے ہوں اور وہ تمہیں اللہ کی کتاب کے مطابق لے کر چلے تو تم اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو''۔ Butt

پھر نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

ذِكْرُ التَّخْصِيصِ الثَّانِي الَّذِي يَخُصُّ عُمُومَ اللَّفْظَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

اس دوسری تخصیص کا تذکرہ جو اس لفظ کے عموم کو خاص کرتی ہے' جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

4565 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَلْمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، بِالرَّيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4564- إسناده صحيح رجاله ثقات رجال الصحيح غير عبد الجبار بن عاصم وهو ثقة، وثقه ابن معين والدارقطني، وذكره المؤلف في "الثقات" 8/418، له ترجمة في "تاريخ بغداد" 11/111-112 . والغضروف: رأس لوح الكتف، وقوله: كهيئة جمع يريد مثل جمع الكف، وهو أن يجمع الأصابع ويضمها، يقال: ضربه بجمع كفه، بضم الجيم . وأخرجه الطبراني 25/380 من طريق عبد الله بن جعفر الرقي، عن عبيد الله بن عمرو، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 6/402، ومسلم 1298 311 و312 في الحج: باب استحباب رمي جمرة العقبة يوم النحر راكباً، و 1838 في الإمارة: باب وجوب طاعة الأمراء في غير معصية، من طريقين عن زيد بن أبي أنيسة، به .وأخرجه أحمد 6/402 و403، ومسلم 1838، والنسائي 154/7 في البيعة: باب الحض على طاعة الإمام، وابن ماجة 1861 في الجهاد: باب . طاعة الإمام، والطبراني 25/377 و378 و379 و384، وابن أبي عاصم في "السنة" 1062، والبيهقي 7/155 من طريقين عن يحيى بن حصين، به .وأخرجه أحمد 6/402 و403، والترمذي 1706 في الجهاد: باب ما جاء في طاعة الإمام، والطبراني 25/301 و302، وابن أبي عاصم 1063 من طريق عن العيزار بن حريث، عن أم الحصين . وقال الترمذي: حديث حسن صحيح .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَجْلَانَ مَوْلَى مُرَّةَ الطَّيِّبِ وَلَقَبُهُ جَبْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، ثُمَّ يُلَقِّنُنَا: فِيمَا اسْتَطَعْتَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اطاعت و فرمانبرداری پر ہم سے بیعت لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تلقین کرتے تھے "جتنی تمہارے اندر استطاعت ہو (تم اس پر عمل کرنا)"

ذِكْرُ خَبَرٍ يُصَرِّحُ بِالتَّخْصِيصَيْنِ اللَّذَيْنِ ذَكَرْنَاهُمَا

اس روایت کا تذکرہ جو ان دو تخصیصوں کی صراحت کرتی ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے

4566 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا الصُّوفِيُّ، بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ سَعْدٍ الْفَزَارِيُّ أَبُو سَعْدٍ، عَنْ حَيَّانَ أَبِي النَّضْرِ، سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ، سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ:

(متن حدیث): قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُبَادَةُ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: اسْمَعْ وَأَطِعْ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ، وَمَكْرَهِكَ، وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ، وَإِنْ أَكَلُوا مَالَكَ، وَضَرَبُوا ظَهْرَكَ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ مَعْصِيَةً لِلَّهِ بَوَاحًا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبادہ! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی تنگی اور آسانی' پسندیدگی اور اپنے ساتھ ترجیحی سلوک (ہر حالت میں) اطاعت کرنا اگرچہ وہ لوگ تمہارا مال کھالیں اور تمہاری پشت پر ماریں البتہ جب وہ کھلم کھلا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کریں (تو پھر ان کی اطاعت نہ کرنا)

ذِكْرُ نَفْيِ إِيجَابِ الطَّاعَةِ لِلْمَرْءِ إِذَا دَعَا إِلَى مَعْصِيَةِ اللَّهِ جَلَّ وَعَلَا

آدمی کے لیے (اس وقت) اطاعت لازم ہونے کی نفی کا تذکرہ جب (حاکم) اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف بلائے

4567 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ،

(متن حدیث): قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا، وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا، فَأَوْقَدَ نَارًا،

4565– محمد بن عاصم بن يزيد ذكره ابن أبي حاتم 8/53، ولم يورد فيه جرحاً ولا تعديلاً، وأبوه عصام ذكره المؤلف في الثقات 8/520، وابن أبي حاتم 7/26، وقد سلف برقم 3062 ومن فوقهما ثقات من رجال الشيخين، وانظر 4557

4566– إسناده حسن، وهو مكرر 4562 .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitabeSunnat.com

فَقَالَ: ادْخُلُوهَا، فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا، وَقَالَ آخَرُونَ: إِنَّا فَرَرْنَا مِنْهَا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا: لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَوْ قَالَ: أَبَدًا، وَقَالَ لِلْآخَرِينَ: خَيْرًا، وَقَالَ: أَحْسَنْتُمْ، لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

Butt

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی اور ایک شخص کو ان کا امیر مقرر کیا ان لوگوں نے آگ جلائی تو اس امیر نے کہا: تم لوگ اس میں داخل ہو جاؤ 'کچھ لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا' تو کچھ دوسرے لوگوں نے کہا: ہم اس سے بچنے کے لیے ہی (مسلمان ہوئے ہیں) بعد میں اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو جن لوگوں نے آگ میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تھا' ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت کے دن تک اس میں رہتے (راوی کو شک ہے) شاید یہ الفاظ ہیں: ہمیشہ اس میں رہتے' جبکہ دوسرے لوگوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تم نے احسن اقدام کیا۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں (حاکم وقت کی) کوئی فرمانبرداری نہیں ہوگی فرمانبرداری صرف نیکی کے کام میں ہوگی۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ طَاعَةِ الْمَرْءِ لِمَنْ دَعَاهُ إِلَى مَعْصِيَةِ الْبَارِي جَلَّ وَعَلَا

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ' آدمی اس شخص کی فرمانبرداری کرے جو اسے اپنے خالق کی نافرمانی کی طرف بلائے

4568 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ، بِطَرَسُوسَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَطَّانُ بِالرَّقَّةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

4567- إسناده صحيح على شرط الشيخين . حبان: هو ابن موسى بن سوار السلمي المروزي، وعبد الله: هو ابن المبارك، وزبيد: هو ابن الحارث اليامي، وأبو عبد الرحمن السلمي: هو عبد الله بن حبيب بن رُبَيِّعة الكوفي المقرء . وأخرجه أحمد 1/94، والبخاري 7257 في أخبار الآحاد: باب ما جاء في إجازة خبر الواحد الصدوق، ومسلم 1840 في الإمارة: باب وجوب في إجازة خبر الواحد الصدوق، ومسلم 1840 في الإمارة: باب وجوب طاعة الأمراء في غير معصية، وابو داوٗد 2625 في الجهاد: باب في الطاعة ، والنسائي 7/109 في البيعة: باب جزاء من أمر بمعصية فأطاع، من طرق عن شعبة، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد 1/82، و124، والبخاري 4340 في المغازي: باب سرية عبد الله بن حذافة السهمي، و7145 في الأحكام: باب السمع والطاعة للحكام ما لم تكن معصية، ومسلم 1840 40 من طرق عن الأعمش، عن سعد بن عبيدة، به . وانظر 4558 .

4568- إسناده صحيح . نوح بن حبيب ثقة روى له أبو داوٗد والنسائي، ومن فوقه ثقات على شرط الشيخين . وأخرج أبو يعلى 279 عن زهير بن حرب، عن عبد الرحمن بن مهدي، بهذا الإسناد . وانظر ما قبله . 1 في "الأنساب" 2/113: البَذَشي، بفتح الباء والذال المعجمتين بواحدة، وفي آخر الشين المعجمة: هذه النسبة إلى بذش وهي قرية على فرسخين من بسطام وهي من قومس نزلت بها مع القافلة، وخرجت منها إلى بسطام، ورجعت إليها .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(متن حدیث): لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

⊛⊛ حضرت علی بن ابوطالب ﷛ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں کسی انسان کی فرمانبرداری نہیں ہوگی۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ اَنْ يُّطِيعَ الْمَرْءُ اَحَدًا مِنْ اَوْلَادِ آدَمَ اِذَا اَمَرَهُ بِمَا لَيْسَ لِلّٰهِ فِيْهِ رِضًى

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ' آدمی اولاد آدم میں سے کسی بھی شخص کی اطاعت کرے اس وقت جب وہ اسے ایسی بات کا حکم دے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی نہ ہو

4569 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ، بِطَرَسُوسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْبَذَشِيُّ، وَهِيَ قَرْيَةٌ بِقُوْمَسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

⊛⊛ حضرت علی بن ابوطالب ﷛ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں کسی انسان کی اطاعت نہیں کی جائے گی"۔

ذِكْرُ تَخَوُّفِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهِ مُجَانَبَتَهُمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ بِانْقِيَادِهِمْ لِلْاَئِمَّةِ الْمُضِلِّيْنَ

نبی اکرم ﷺ کا اپنی امت کی طرف سے اس اندیشے کا شکار ہونا کہ وہ گمراہ حکمرانوں کی پیروی کرتے ہوئے سیدھے راستے سے ہٹ جائیں گے

4570 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ اَبُوْ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ

4569– إسناده صحيح، وهو مكرر ما قبله .

4570– إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح غير محمد بن عبد الملك بن زنجوية، فقد روى له أصحاب السُّنن وهو ثقة . أبو الأشعث الصنعاني: هو شراحيل بن آدة . وأخرجه أحمد 4/123 بأطول مما هنا - عن عبد الرزاق، بهذا الإسناد . إلا أنه زاد بين أبي الأشعث وبين شداد أبا أسماء الرحبي واسمه عمر بن مرثد، وهو ثقة من رجال مسلم . وأخرجه مطولاً أحمد 5/278 و284، وأبو داوُد 4252 في الفتن: باب ذكر الفتن ودلائلها، والبيهقي في "دلائل النبوة" 6/527 من طرق عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ أَبِيْ أَسْمَاءَ، عَنْ ثوبان . وأخرجه ابن ماجة 3952 في الفتن: باب ما يكون من الفتن، عن قتادة، عن أبي قلابة عبد الله بن زيد، عن أبي أسماء، عن ثوبان . وأخرجه أحمد 6/441 من حديث أبي الدرداء .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ اَوْسٍ، قَالَ:

(متن حدیث): قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّيْ لَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِيْ إِلَّا الْاَئِمَّةَ الْمُضِلِّيْنَ، وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِيْ اُمَّتِيْ لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھے اپنی امت کے بارے میں صرف گمراہ کرنے والے حکمرانوں کا اندیشہ ہے جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی (یعنی جب ان کے درمیان لڑائی شروع ہو جائے گی) تو وہ قیامت کے دن تک ان سے اٹھائی نہیں جائے گی (یعنی ان کی آپس کی لڑائی ختم نہیں ہوگی)''

ذِكْرُ وَصْفِ الْاَئِمَّةِ الْمُضِلِّيْنَ الَّتِيْ كَانَ يَتَخَوَّفُهَا عَلٰى اُمَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان گمراہ حکمرانوں کی صفت کا تذکرہ جن کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کے حوالے سے اندیشہ تھا

4571 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ شَاذَانَ الْمُقْرِئُ اَبُو الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْاَصْفَهَانِيُّ رُسْتَهْ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتّٰى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا، فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا، فَلَقِيتُ بَعْدَ ذٰلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو بِسَنَةٍ فَحَدَّثَنِيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ اس علم کو یوں نہیں اٹھائے گا اسے الگ کر لے بلکہ علماء کو اٹھانے کے ذریعے علم کو اٹھالے گا' یہاں تک کہ جب وہ کسی عالم کو باقی نہیں رہنے دے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے ان لوگوں سے سوال کیے جائیں گے تو وہ علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیں گے وہ لوگ گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے''۔

(راوی بیان کرتے ہیں) اس کے ایک سال بعد حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے پھر مجھے یہ

4571- إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح غير الربيع بن سليمان فقد روى له أصحاب السُّنن وهو ثقة .وأخرجه النسائي في العلم من "الكبرى" كما في "التحفة" 8/211 من طريق ابن وهب، بهذا الإسناد .وأخرجه الطبراني 18/75، والبزار 232 من طريقين عن الليث، به .وأخرجه أحمد 6/26-27 من طريق محمد بن حمير الحمصي، عن إبراهيم بن أبي عبلة، به وله شاهد من حديث أبي الدرداء عند الترمذي 2653 من طريق مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أبي الدرداء، وقال الترمذي: هذا حسن غريب .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث بیان کی۔

ذِكْرُ وَصْفِ الضَّلَالَةِ الَّتِي كَانَ يَتَخَوَّفُهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهِ

گمراہی کی اس صفت کا تذکرہ جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کو اپنی امت کے حوالے سے اندیشہ تھا

4572 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَدِيٍّ اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَحَاجِبُ بْنُ اَرْكِيْنَ، قَالَا: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ عَبْلَةَ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، اَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ،

(متنِ حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: هٰذَا اَوَانُ رَفْعِ الْعِلْمِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: لَبِيْدُ بْنُ زِيَادٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يُرْفَعُ الْعِلْمُ وَقَدْ اُثْبِتَ وَوَعَتْهُ الْقُلُوْبُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كُنْتُ لَاَحْسِبُكَ اَفْقَهَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، ثُمَّ ذَكَرَ ضَلَالَةَ الْيَهُوْدِ، وَالنَّصَارٰى عَلٰى مَا فِيْ اَيْدِيْهِمْ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، قَالَ: فَلَقِيْتُ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ، وَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيْثِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ: صَدَقَ عَوْفٌ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَوَّلِ ذٰلِكَ يُرْفَعُ؟، قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: الْخُشُوْعُ حَتّٰى لَا تَرٰى خَاشِعًا

حضرت عوف بن مالک اشجعی ﷺ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ وقت ہے' جب علم کو اٹھالیا جائے گا انصار میں سے ایک صاحب جن کا نام لبید بن زیاد تھا انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا علم کو اٹھالیا جائے گا' جبکہ اسے ثابت کیا جاچکا ہے اور دلوں نے اسے محفوظ کرلیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تو تمہیں اہل مدینہ کا سب سے زیادہ سمجھدار شخص سمجھتا ہوں (راوی بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے عیسائیوں اور یہودیوں کے پاس اللہ کی کتاب ہونے کے باوجود ان کے گمراہ ہونے کا ذکر کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر میری ملاقات حضرت شداد بن اوس ﷺ سے ہوئی اور میں نے انہیں حضرت عوف بن مالک ﷺ کی نقل کردہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا: حضرت عوف ﷺ نے ٹھیک بیان کیا ہے پھر انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ سب سے پہلے کون سے علم کو اٹھایا جائے گا؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: پرہیزگاری کو یہاں تک کہ تم کسی بھی پرہیزگار شخص کو نہیں دیکھو گے۔

4572- حديث صحيح، محمد بن يزيد بن رفاعة: هو محمد بن يزيد بن محمد بن كثير العجلي مختلف فيه، وقد توبع، وعاصم بن أبي النجود حسن الحديث، وباقي السند رجاله رجال الصحيح . أبو صالح: هو ذكوان السمان المدني . وهو في "مسند أبي يعلى" ورقة 345/1 . وأخرجه أحمد 4/96 عن أسود بن عامر، والطبراني 19/769 من طريق يحيى بن الحماني، كلاهما عن أبي بكر بن عياش، بهذا الإسناد .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتب